

## جمعہ چھوٹ جائے تو کیا صدقہ واجب ہوتا ہے ؟

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی کا جمعہ رہ جائے تو وہ کیا کرے کسی نے مجھے بتایا ہے کہ جس کا جمعہ چھوٹ جائے اس پر ضروری ہے کہ دودرہم یا صدقہ واجبہ کی مقدار کوئی چیز خرچ کرے۔

سائل: یوسف (انڈیا)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي الثُّورَ وَالصَّوَابَ

بلاعذر جمعہ چھوڑنے والے کے لیے حدیث میں ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرنے کی ترغیب دی گئی ہے مگر یہ بندے پر واجب و ضروری نہیں بلکہ ایسا کرنا مستحب ہے تاکہ توبہ قبول ہو اور جمعہ چھوڑنے کا گناہ جاتا رہے کیونکہ صدقہ کرنا قبول توبہ میں معین و مددگار ہوتا ہے۔

جیسا کہ حدیث میں آیا اور امام ابو داود و ابن ماجہ نے سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت فرمایا کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) فرماتے ہیں: "مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عَذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ" جو بغیر عذر جمعہ چھوڑے، ایک دینار صدقہ دے اور اگر نہ پائے تو آدھا دینار "

("سنن أبي داود"، كتاب الصلاة، باب كفارة من تركها، الحديث: ۱۰۵۳، ج ۱، ص ۳۹۳) اس کی شرح میں ملا علی قاری مرقاۃ المفاتیح میں فرماتے ہیں: "الْأَمْرُ لِلتَّوْبَةِ لِذَلِكَ لِذَلِكَ" ایک یا آدھا دینار صدقہ کرنے کا حکم بطور استحباب ہے جمعہ چھوڑنے کے گناہ کو دفع کرنے کے لیے۔

(مرقاۃ المفاتیح باب وجوبها ج 3 ص 1024)

اور بہار شریعت میں صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ اور یہ دینار تصدق کرنا شاید اس لیے ہو کہ قبول توبہ کے لیے معین ہو ورنہ حقیقتاً توبہ کرنا فرض ہے۔

لہذا بلاعذر جمعہ چھوڑنے والے کو دینار یا نصف دینار صدقہ کرنا مستحب ہے، واجب نہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اسے توبہ کرنا فرض ہے اور آئندہ نہ چھوڑنے کا عہد ضروری کہ یہ توبہ کا رکن ہے کہ بلاعذر جمعہ چھوڑنے پر بہت سخت و عیدیں احادیث میں وارد ہوئیں۔

جیسا کہ امام مسلم ابوہریرہ و ابن عمر سے اور نسائی و ابن ماجہ ابن عباس و ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آئیں گے یا اللہ تعالیٰ انکے دلوں پر مہر کر دے گا پھر غافلین میں ہو جائیں گے۔"

( "صحیح مسلم"، کتاب الجمعة، باب التغلیظ فی ترک الجمعة، الحدیث: ۸۶۵، ص ۴۳۰ )  
اور صحیح مسلم شریف میں ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ  
نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں "میں نے قصد کیا کہ ایک شخص کو نماز پڑھانے کا حکم دوں  
اور جو لوگ جمعہ سے پیچھے رہ گئے، ان کے گھروں کو جلا دوں۔"  
( "صحیح مسلم"، کتاب المساجد... إلخ، باب فضل صلاة الجمعة... إلخ، الحدیث: ۶۵۲،

ص ۳۲۷ )

وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 15-3-2018

## If one misses Jum'ah, then is sadaqah [giving charity] wājib?

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

### QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: If someone misses their Jum'ah, then what should said person do? Someone told me that whosoever misses their Jum'ah, then it is imperative for them to spend something equivalent to two dirhams or the amount of wājib sadaqah.

Questioner: Yusuf from India

### ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

Giving a dīnār or half a dīnār as sadaqah [charity] has been encouraged in Hadīth with regards to the one who left Jum'ah without a valid reason. However, doing so is not wājib or incumbent upon the person, rather it is mustahabb, in order for repentance to be accepted, and it removes the sin of missing Jum'ah, because sadaqah helps in repentance being accepted. Just as it has been mentioned in Hadīth and Imām Abū Dāwūd & Ibn Mājah have narrated from Samurah bin Jundub, may Allāh ﷻ be pleased with him, that the Holy Prophet ﷺ stated that,

"مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ"

"Whosoever misses Jum'ah without any [valid] excuse, he may give a dīnār in charity, and if he cannot afford that, then give half a dīnār."

[Sunan Abī Dāwūd, vol 1, pg 393, Hadīth no 1053]

Mullā 'Alī al-Qārī writes in its commentary in Mirqāh al-Mafātīh that,

"الْأَمْرُ لِلنَّدْبِ لِذَفْعِ إِثْمِ التَّرْكِ"

"The ruling of giving a dīnār or half a dīnār as sadaqah is from the perspective of it being mustahabb in order to wipe the sin of missing Jum'ah."

[Mirqāh al-Mafātīh, vol 3, pg 1024]

Furthermore, Sadrush Sharī'ah Muftī Amjad Alī Āzhamī, may Allāh ﷻ have mercy upon him, states in Bahār-e-Sharī'at that donating this dīnār is perhaps so that repentance is accepted, because, in reality, repentance is actually fard.

Therefore, giving a dīnār or half a dīnār is mustahabb for the one who misses Jum'ah without a valid reason; not wājib. Alongside this, repentance is fard, and it is essential that he vows to stop because this is a pillar of repentance, as there have been very severe consequences mentioned in Hadīth regarding the one who misses Jum'ah without a valid reason.

Just as Imām Muslim narrates from Sayyidunā Abū Hurayrah & Ibn 'Umar and Imām Nasā'ī & Ibn Mājah from Sayyidunā Ibn 'Abbās & Ibn 'Umar, may Allāh ﷻ be pleased with them all, that the Noble Messenger ﷺ states that, "People must refrain from neglecting the Jum'ah salāh, or [otherwise] Allāh ﷻ will seal their hearts; then they will become amongst the negligent."

[Sahīh Muslim, pg 430, Hadīth no 865]

It is also narrated by Sayyidunā Ibn Mas'ūd, may Allāh ﷻ be pleased with him, in Sahīh Muslim Sharīf that the Noble Prophet ﷺ states that, "I intend that I should command a person to lead people in prayer, and then burn those people who are absent from Jum'ah prayer in their homes."

[Sahīh Muslim, pg 327, Hadīth no 652]

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم  
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

**Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri**

Translated by Haider Ali